دینی جماعتوں کے خلاف دہشت گردی :

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ ایران میں خمینی انقلاب کے بعد پاکستان میں فرقہ وارانہ فسادات کا آغاز ہوا۔ خمینی انقلاب کے بعد ایرانی قیادت نے اس انقلاب کو پاکستان میں برپا کرنے کی ٹھانی، بلکہ تمام اسلامی ممالک میں شیعہ مسلک کے لوگوں کو انقلاب کیلئے آمادہ و تیار کیا۔ سپاہ صحابہ کا قیام اسی عمل کا ردِ عمل تھا اور پھر بات بڑھتی چلی گئی۔ سپاہ صحابہ کے ردِ عمل میں سپاہ محمد کا قیام عمل میں آگیا۔ ہماری حکومت کا ایران کی طرف جھکاؤ اور پاکستانی حکومت پر ایرانی حکومت کا دباؤ، یہ وہ عوامل ہیں جو پاکستان میں مذہبی بنیادوں پر ہونے والی دہشت گردی کا سبب بنے۔

ماضی قریب میں ہمارے ہاں معمولی مباحثوں اور مناظروں کے بعد فضاء خوشگوار ہوجاتی اور حالات معمول پر آجاتے البتہ لسانی اور صوبائی تعصب کی بنیاد پر ہونے والے فسادات میں تو شدت آتی رہی اور اس کی وجہ خود پاکستان کے حکمران اور سیاست دان تھے۔ لیکن مسلکی و مذہبی بنیادوں پر ایسی صورت حال پاکستان میں کبھی پیدا نہیں ہوئی جس سے ہم آج دوچار ہیں۔

یوم آزادی پر کراچی میں نکلنے والے سپاہ صحابہ کے جلوس پر نامعلوم دہشت گردوں نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں ۱۲ افراد جاں بحق ہوگئے۔

مگر صرف تین دن بعد میلسی ضلع وہاڑی کے ایک گاؤں میں منعقدہ مجلس عزا پر فائرنگ کے نتیجے میں ۱۵ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔

ڈیڑھ سال قبل کراچی میں ایسی ہی صورت حال پیدا ہوئی تھی مساجد اور امام باڑوں پر دوران نماز فائرنگ اور بم پھینکنے کے واقعات رونما ہوئے اور ان واقعات میں جانبین کا خاصا جانی نقصان ہوا۔ اب تو حالات کچھ پُر سکون تھے لیکن اچانک گزشتہ دو تین ماہ سے تشدد کی ایک خوفناک لہر پھر اٹھی جس کے نتیجے میں درجنوں مسلمان دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ گئے۔ کراچی اور میلسی کے واقعات نے تو پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا۔

سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ نے ان واقعات میں ایک دوسرے کو ذمہ دار ٹھرایا۔ لیکن بعض ذمہ دار حلقوں نے اسے "را" کے ایجنٹوں کی دہشت گردی قرار دیا اس کے ساتھ ساتھ مذکورہ دونوں جماعتوں کے بعض حضرات نے بھی اسے کسی تیسرے فریق کی کارروائی قرار دیا۔

سوال یہ ہے کہ وہ تیسرا فریق کون ہے؟ اگر بقول ان کے وہ "را" کے ایجنٹ ہیں تو کیا یہ ایجنٹ باہر سے آئے ہیں؟ ہیں تو یہ بھی پاکستانی...... انہیں "را" کا ایجنٹ کس نے بنایا؟ وہ کون سے عوامل اور اسباب ہیں جو انہیں دہشت گرد بنانے میں محرک ثابت ہوئے۔